بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۲۶ ہجرت ۱۳۵۲ہش ۲۶ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۱۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۵ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

دورانِ سر اور چکروں کی تکلیف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور اہم دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ میں جلسہ یومِ خلافت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ یومِ خلافت مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۷۳ء بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں جلسہ منعقد ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

—— خواتین کا جلسہ ۲۷ مئی بروز اتوار ساڑھے پانچ بجے شام لجنہ ہال میں منعقد ہوگا۔ بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید ابن الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضؓ کی مضروب ٹانگ میں دوبارہ اپریشن کے باوجود شدید درد اور کھچاوٹ ہے جس کی وجہ سے بے چینی بہت ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

خاکسار پرانی پیچش کے باعث بیمار رہتا ہے۔ چند دنوں سے ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہو جانے سے کمزوری اور پریشانی بڑھ گئی ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میری صحت کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(محمد عرفان امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد)

گھانا میں قرآن پاک کی وسیع اشاعت

ہمارے گھانا کے ڈاکٹر مکرم آفتاب احمد صاحب نے گھانا کے سب سے بڑے دو ہوٹلوں کے ہر کمرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خواہش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی جانب سے قرآن مجید رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین کرنے کی توفیق بخشے اور ان کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ پر بدظنی بہت بڑا گناہ ہے، باقی سب گناہ اسی سے پیدا ہوتے ہیں

انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت عاقبت کا اور خدا کے حضور جوابدہی کا فکر رکھے!

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ جب گنہگار لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تمہارا ایک ہی گناہ بہت بڑا ہے کہ تم نے خدا پر بدظنی کی۔ اگر بدظنی نہ کرتے تو کامل اور مومن بن کر آتے۔ حقیقت میں یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاوے۔ باقی جس قدر گناہ ہیں وہ اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو حقیقی رازق یقین کرے تو پھر چوری، بددیانتی اور فریب سے لوگوں کا مال کیوں مارے؟ افسوس نادان انسان سمجھتا ہے کہ "ایہہ جہان مٹھا اگلا کس نے ڈِٹھا" یہ بھی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اگر اسے صادق یقین کرتے تو یہ نہ کہتے۔ بلکہ یہ کہتے کہ ع دُنیا روزے چند آخر باخداوند

دنیا کو چند روزہ یقین کر کے اسکی عمارتوں اور آسائشوں اور ہر قسم کی دولتوں سے دل نہ لگاتے بلکہ ہر وقت موت کے فکر میں لرزاں ترساں رہ کر عاقبت کا خیال کرتے اور اس کا بندوبست کرتے کہ آخر مر کر اللہ تعالیٰ کے حضور جانا ہے، مگر اب تو یہ حالت ہے کہ عام طور پر ایک غفلت چھائی ہوئی ہے اور لوگ اس طرح پر مصروف اور دلدادۂ دنیا ہیں، گویا انہوں نے کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں اور موت کوئی چیز ہی نہیں۔ یا کم از کم اس کا اثر اُن پر کچھ بھی ہونے والا نہیں۔ یہ بدخیالی، یہ غفلت اور خود رفتگی کیوں پیدا ہوتی ہے؟ اس کی جڑ بھی وہی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے اس کو صادق یقین نہیں کیا۔ انسان کی عادت ہے کہ جس کام پر اسکی آنکھ کھُل جائے اور کسی امر کو یہ اپنے لئے مفید سمجھ لے وُہی کرتا ہے۔ ایک تاجر کو معلوم ہو جاوے کہ فلاں مُلک میں اگر اس کا مال جاوے تو اسے اس قدر فائدہ ہوگا تو ضرور وہاں اپنا مال لے جائے گا۔ ایسا ہی ایک زمیندار اور دُوسرے اہلِ حرفہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پر اگر انسان کی آنکھ کھُل جاوے اور عاقبت کا فکر اسے دامنگیر ہو اور وہ ایک یقین اپنے اندر پیدا کر لے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونا ہے تو اسکی اصلاح ہو سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۹، ۳۸۰)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

مجاہدین فی سبیل اللہ میں شمولیت کا انمول موقع

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اُسکی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرنیوالوں کی بہت فضیلت بیان کی ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر گھروں میں بیٹھ رہنے والے برابر ہو ہی نہیں سکتے۔ اوّل الذکر یعنی مجاہدین کو درجہ و مقام اور اجر و ثواب میں موخر الذکر یعنی قاعدین پر بہت بڑی فضیلت حاصل ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء آیت ۹۶)

مومنوں میں سے ایسے بیٹھ رہنے والے جو ضرر رسیدہ نہیں ہیں وہ اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے اور سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کا وعدہ کر کے ضرور فضیلت دی ہے۔ اس فضیلت کا مطلب خدا کی طرف سے بہت سے درجات اور مغفرت کا ملنا ہے، اسی طرح اس کا مطلب حصولِ رحمت ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ہر چند کہ یہ فضیلت، یہ اجر، یہ مغفرت اور یہ رحمت اُن مومنوں کے لئے مخصوص ہے جو ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے ماتحت دین کی سربلندی کی خاطر اپنے مالوں اور اپنی جانوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر قربان کر دکھاتے ہیں تاہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ طوعی رنگ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کو خدا تعالےٰ کی راہ میں وقف کرتے ہیں اُن کے علاوہ وہ لوگ بھی مجاہدین فی سبیل اللہ کے زمرہ میں شامل ہوتے ہیں جو قضاء و قدر کے رنگ میں وارد ہونے والے ابتلاؤں کے دوران صبر و استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ خدا کے ہیں اور جس حال میں بھی وہ رکھے اُس پر وُہ بہرطور راضی اور مطمئن ہیں۔ اُن کا شیوہ یہی ہوتا ہے کہ ؏ راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہو

حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ ابتلاؤں کے دوران صدق و صفا، اخلاص و وفا اور صبر و رضا کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھانے والے بھی یقیناً "فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً" اور "فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا" کے مصداق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ابتلاؤں کو دُور کر کے انہیں بھی بلند درجات، اجرِ عظیم اور غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا اور انہیں عظیم الشان کامیابیاں عطا کرتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے وارد ہونے والے ابتلاؤں کے دوران قاعدین اور مجاہدین کے درمیان فرق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اصل میں دیکھا گیا ہے کہ ابتلاء اور تکالیف کا زمانہ جو انسان پر آتا ہے وہ اسکے واسطے مفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں قاعدین پر مجاہدین کو فضیلت دی ہے۔ مجاہدین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اپنے اوپر خدا تعالیٰ کی راہ میں مشکل کام ڈال لیتے ہیں اور اس کی تکلیف کو برداشت کرتے ہیں۔ اور دوسرے وہ ہیں جن پر قضاء و قدر سے مشکلات اور تکالیف وارد ہوتی ہیں اور وہ صبر اور تحمل کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ جو لوگ رات دن اپنے کھانے پینے میں مصروف رہتے ہیں اور اسی طرح ان کی زندگی گزر جاتی ہے اور ان پر کوئی تلخی نہیں آتی کہ وہ صبر کریں تو وہ قاعدین میں داخل ہیں۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶۱)

اسی طرح حضور علیہ السلام ابتلاؤں کے دوران صبر و رضاء اور استقامت کا اعلیٰ نمونہ پیش کر کے اپنے مجاہد فی سبیل اللہ ہونے کا ثبوت دینے والوں کے مرتبہ و مقام اور قاعدین پر ان کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سوچ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب تلخ زندگی مصائب و شدائد کی انسان پر پڑتی ہے اور وہ ان کو برداشت کرتا ہے، تو اسکے بعد پوشیدہ انعامات وارد ہوتے ہیں۔ دنیا کی وضع ہی کچھ ایسی ہی ہے کہ اوّل تکلیف ہوتی ہے پھر آرام حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح کھانے کا مزا اُسی وقت ہوتا ہے جبکہ انسان بھوک کی شدّت کو برداشت کر چکا ہو۔ جو مزا ٹھنڈے پانی میں روزہ دار کو حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو کہاں نصیب ہو سکتا ہے۔ معمولی طور پر ہر روز کھایا جاتا ہے مگر اس میں وہ لطف نہیں جو لطف اُس کھانے میں ہوتا ہے جو مثلاً سفر کے بعد بھوک کی شدّت سے حاصل ہوتا ہے۔ وضع دنیا کی ایسی واقع ہوئی ہے کہ درد کے بعد ہی راحت حاصل ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶۱، ۳۶۲)

اس سے صاف عیاں ہے کہ جن مومنوں پر ابتلاء اور امتحان کی شکل میں دُکھ، تکالیف اور مصائب وارد ہوتے ہیں اور وہ انہیں برداشت کرنے میں صبر و تحمل، صدق و صفا اور اخلاص و وفا کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ بھی مجاہدین کے زمرہ میں شامل ہوتے ہیں اور انہیں اُن قاعدین پر فضیلت حاصل ہوتی ہے جنہیں ابتلاؤں سے دوچار نہیں کیا جاتا۔ صبر و رضاء کا نمونہ پیش کرنے والے ان مجاہدین کو غیر معمولی افضال و انعامات اور ترقیات عطاء کی جاتی ہیں اور ان پر وارد کئے جانے والے ابتلاؤں کی یہی ایک واحد غرض ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ مجاہدین ابتلاؤں کے وارد ہونے پر فکرمند نہیں ہوتے بلکہ خوش ہوتے ہیں کہ اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر افضال و انعامات کے دروازے کھلنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے مجاہدین کی دلی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس زمانہ کو انسان بسبب تلخی کے بُرا زمانہ کہتا ہے اور اس کو ناگوار جانتا ہے اور نہیں چاہتا کہ ویسا زمانہ اُس پر آوے دراصل وہی زمانہ اس کے واسطے اچھا ہوتا ہے بشرطیکہ صبر و تحمل سے بسر کرے۔ حسن بصریؒ کا ذکر ہے کہ کسی نے اُن سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ جب کوئی غم نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶۱)

پس حقیقی مومنوں کے نزدیک ابتلاؤں کا زمانہ بھی ایک بابرکت زمانہ ہوتا ہے کیونکہ اُس زمانہ میں صبر و رضاء، صدق و صفا اور اخلاص و وفا کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں، برکتوں اور انعامات کے دروازے اُن پر کھلتے ہیں اور انہیں مجاہدین فی سبیل اللہ میں شمولیت کا انمول موقع اور غیر معمولی شرف حاصل ہوتا ہے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

امراء جماعت اور امرائے اضلاع کی توجہ کے لئے!

امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ نیز امراء اضلاع کی خدمت میں ایک دفعہ پھر یہ یاد دہانی کرائی جا رہی ہے کہ "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی سو فیصد وصولی کی میعاد ختم ہونے والی ہے۔ اپنی جماعت کا جائزہ لیجئے۔ ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جس کی طرف سے سو فیصد وصولی نہ ہو جائے۔
جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶ مئی — یوم وصال حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام

بقلم شیخ نور احمد صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

آج ۲۶ مئی ہے یہ دن اس عظیم انسان شخصیت کی وفات کا دن ہے جس کی پرشوکت تحریرات اور فولادی قلم کا اعتراف کیا گیا جس کے قلم کو سحر کہا گیا۔ جسے انقلابی شخصیت قرار دیا گیا۔ جس نے مخالفین اسلام کے مقابلہ پر شاندار مدافعت کی جس کو اس کی عظیم خدمات کے نتیجہ میں فتح نصیب جرنیل کا خطاب دیا گیا جسے دماغی عجائبات کا مجسمہ کہا گیا جس کو معاندین اسلام کے لئے زلزلہ اور طوفان قرار دیا گیا جس نے رات اور دن اسلام کی نمائندگی کی جس کی خدمات کے معترف اکابرین اسلام تھے۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جن کے دل میں اسلام اور مسلمانوں کے متعلق درد تھا اور جو سنجیدگی سے مسلمانوں کی بہبودی اور خیرخواہی کے لئے فکر مند تھے ان کی آراء اور تبصرے ملاحظہ کیجئے مجھے تو آپ سے عقیدت اور بیعت ہے لیکن اغیار نے بھی آپ کی عظیم مساعی کو بچشم خود دیکھا۔ آپ نے اسلام کی برتری اور حقانیت کو ثابت کیا اور خلاف اسلام فتنوں کا قلع قمع کیا اور غیر متعصب لوگوں نے آپ کی قدر دانی کی

(۲)

مولوی عبداللہ العمادی ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر نے بانی احمدیت کی وفات پر طویل مضمون لکھا۔ جس میں تحریر کیا کہ

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کے خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا تھا۔۔۔۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے اور مٹانے کے لئے اسے امتداد زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا جائے ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں"

"مرزا صاحب کی اس رحلت نے ان کے بعض دعاوی اور بعض معتقدات سے شدید اختلاف کے باوجود ہمیشہ کی مفارقت پر مسلمانوں کو ان تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔

ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل" کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا آئندہ بھی جاری رہے۔

مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ہے۔ اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے اس لئے کہ وہ وقت ہرگز لوح قلب سے نسیاً منسیاً نہیں ہو سکتا جبکہ اسلام مخالفین کی یورشوں میں گھر چکا تھا اور مسلمان جو حافظ حقیقی کی طرف سے عالم اسباب و وسائط میں حفاظت کا واسطہ ہو کر اس کی حفاظت پر مامور تھے اپنے قصوروں کی پاداش میں پڑے سسک رہے تھے اور اسلام کے لئے کچھ نہ کرتے تھے یا نہ کر سکتے تھے۔ ایک طرف حملوں کے امتداد کی یہ حالت تھی کہ ساری مسیحی دنیا اسلام کی شمع عرفان حقیقی کو سر راہ منزل مزاحمت سمجھ کر مٹا دینا چاہتی تھی اور عقل و دولت کی زبردست طاقتیں اس حملہ آور کی پشت گری کے لئے ٹوٹی پڑتی تھیں اور دوسری طرف ضعف مدافعت کا یہ عالم تھا کہ توپوں کے مقابلہ پر تیر بھی نہ تھے اور حملہ اور مدافعت دونوں کا قطعی وجود ہی نہ تھا۔۔۔ کہ مسلمانوں کی کی طرف سے وہ مدافعت شروع ہوئی جس کا ایک حصہ مرزا صاحب کو حاصل ہوا۔ اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اس کی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا۔۔۔۔ غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔

اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے ان کی آریہ سماج کے مقابلہ کی تحریروں سے اس دعویٰ پر نہایت صاف روشنی پڑتی ہے آئندہ ہماری مدافعت کا سلسلہ خواہ کسی درجہ تک وسیع ہو جائے ناممکن ہے کہ یہ تحریریں نظر انداز کی جا سکیں

اس میں کلام نہیں کہ ان مختلف مذاہب کے مقابلہ پر اسلام کو نمایاں کر دینے کی ان میں مخصوص قابلیت تھی اور یہ نتیجہ تھی ان کی فطری استعداد کا ذوق مطالعہ اور کثرت مشق کا۔ آئندہ امید نہیں ہے کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو جو اپنی اعلیٰ خواہشیں محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کر دے۔"

(وکیل امرتسر مئی ۱۹۰۸ء)

(۳)

ہندوستان کے مشہور ادیب اور علمی شخصیت کرزن گزٹ کے ایڈیٹر مرزا حیرت دہلوی نے انتہائی صدمہ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے بانی کی وفات پر تحریر کیا۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔۔۔۔ اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندی ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں ۔۔۔ اس کا پرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے۔"

(کرزن گزٹ ۱۹۰۸ء)

(۴)

علیگڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ نے آپ کی عظیم خدمت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا

"۱۸۷۲ء سے ۱۸۷۶ء تک شمشیر قلم عیسائیوں آریوں اور برہمو صاحبان کے خلاف خوب چلایا آپ نے ۱۸۸۰ء میں تصنیف کا کام شروع کیا آپ کی پہلی کتاب اسلام کے ڈیفنس میں تھی جس کے جواب کے لئے آپ نے دس ہزار روپیہ انعام رکھا تھا۔۔۔۔ آپ نے اپنی تصنیف کردہ اسّی کتابیں پیچھے چھوڑی ہیں جن میں سے ۲۰ عربی زبان میں ہیں۔۔۔ بیشک مرحوم اسلام کا ایک بڑا پہلوان تھا"

(۵)

مذہبی اور اسلامی اخبار "صادق الاخبار" ریواڑی نے انتہائی رنج اور حزن کا اظہار کرتے ہوئے لکھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا صاحب نے اپنی پُر زور تقریروں اور شاندار تصانیف سے مخالفینِ اسلام کو ان کے لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا ہے اور کر دکھایا ہے کہ حق حق ہی ہے اور واقعی مرزا صاحب نے حقِ حمایتِ اسلام کا کماحقہ ادا کر کے خدمت دینِ اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین فاضل اجل عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے "

(۶)

بانیٔ احمدیت کی وفات ایک المناک سانحہ تھا ملکی پریس اور غیر ممالک کے اخبارات نے آپ کو خراج عقیدت پیش کیا مخالفین نے آپ کی شرافت سنجیدگی اور استقامت کی خوبیوں کو سراہا۔ آپ کے تبحر علمی اور قوت تحریر کا اعتراف کیا چنانچہ اخبار "وکیل امرتسر"، "البیان" لکھنؤ، "تہذیب النسواں" لاہور "زمیندار" لاہور اخبار "کرزن گزٹ" دہلی، "البشیر" اٹاوہ، "یونین گزٹ" بریلی میونسپل گزٹ لاہور، علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ۔ صادق الاخبار۔ ریواڑی۔ پیسہ اخبار لاہور نسیم آگرہ۔ نیر اعظم مراد آباد۔ رہبر ہند کھنڈ بریلی۔ آریہ پتر کا لاہور۔ اندر لاہور۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور۔ امرت بازار پتر کا۔ برہم پرچارک، پائنیر الہ آباد، جیول تنت۔ یونٹی لکھنؤ۔ بنگالی کلکتہ۔ سٹیٹسمین اخبار عام لاہور اور اخبار ٹائمز لندن نے مضامین اور تبصرے تحریر کئے۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ آپ کے شائع کردہ لٹریچر اور آپ کی قوت قدسیہ کا اثر اتنا عظیم ہے کہ اہل علم و قلم اور فکر و نظر نے انتہائی گہرے اور دلکش نقوش قائم کر دیئے ہیں

چنانچہ مولوی ظفر علی خان مرحوم ایڈیٹر زمیندار لکھتے ہیں:

" ہندو اور عیسائی مذہبوں کا مقابلہ مرزا صاحب نے نہایت قابلیت کے ساتھ کیا ہے۔ آپ کی تصانیف سرمہ چشم آریہ اور چشمہ مسیحی وغیرہ آریہ سماجیوں اور مسیحیوں کے خلاف نہایت اچھی کتب ہیں لکھی ہیں "

(زمیندار ۲ ستمبر ۱۹۲۲ء)

(۷)

ہندو پاک کے مشہور ادیب علامہ نیاز فتح پوری مدیر نگار لکھتے ہیں:-

" اسلام کو مرد بیمار سمجھ کر چاروں طرف سے اس پر حملے ہونے لگے اور اس کی کس مپرسی انتہا کو پہنچ گئی۔ یہی وہ وقت تھا اور یہی وہ فضا تھی ہندوستان کی جب ایک مردِ عمل سرزمین قادیان سے اٹھا اور اس نے تن تنہا تمام مخالف طوفان کا مردانہ وار مقابلہ کر کے دنیا پر ثابت کر دیا کہ خدا کا روشن کیا ہوا چراغ مدہم تو ہو سکتا ہے لیکن اسے بجھایا نہیں جا سکتا۔ ولو کرہ المشرکون

(بحوالہ الفضل ۲ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۸)

مشہور صحافی ایڈیٹر سیاست سید حبیب صاحب نے آریوں اور عیسائیوں کی اسلام کے خلاف عداوت و مخاصمت کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت بانیٔ احمدیت کی عظیم اسلامی خدمات کا اعتراف یوں کرتے ہیں:-

" اس وقت کے آریہ اور مسیحی مبلغ اسلام پر بے پناہ حملے کر رہے تھے اکے دکے جو عالم دین بھی کہیں موجود تھے وہ ناموس شریعت حقہ کے تحفظ میں مصروف ہو گئے مگر کوئی زیادہ کامیاب نہ ہوا اس وقت مرزا غلام احمد صاحب میدان میں اترے اور انہوں نے مسیحی پادریوں اور آریا اپدیشکوں کے مقابلہ میں اسلام کی طرف سے سینہ سپر ہونے کا تہیہ کر لیا۔"

اس سے بڑھ کر اعتراف کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:-

" مسلمان ایک ایسی قوم ہے جو اپنے خدام کی قدر کرتی ہے عیسائیوں اور آریوں کے مقابلہ میں مرزا صاحب کی خدمات کی وجہ سے مسلمانوں نے انہیں سر پر بٹھایا اور دلوں میں جگہ دی مولانا محمد حسین بٹالوی مرحوم اور ثناء اللہ امرتسری جیسے بزرگ ان کے حامی اور معترف تھے اور انہی کے نام کا ڈنکا بجاتے تھے"

(تحریک قادیان صفحہ ۲۰۷ تا صفحہ ۲۱۰)

(۹)

افسوس اور صد افسوس کہ آج جماعت احمدیہ کو ایک سازش کے ماتحت آزاد کشمیر میں غیر مسلم قرار دینے کے لئے قرارداد پاس کی گئی ہے اور غیر مسلم کے ساتھ لفظ اقلیت بتلاتا ہے کہ یہ ایک ایسی تخریبی سیاست ہے جس کے نتیجہ میں داخلی انتشار پیدا کرنا مقصود ہے اور مفاد پرست سیاست دان اس شورش سے ذاتی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں اس فتنہ کو ایسے وقت میں ہوا دی جا رہی ہے جب کہ ملک میں داخلی استحکام کی سخت ضرورت ہے اور پاکستانی مشکلات سے دوچار ہے جماعت احمدیہ ملک کی وفادار ہے اور یہ امر ان کی سالقہ روایات میں شامل ہے جماعت احمدیہ کے خلاف اس قسم کا فتنہ پیدا کرنا ایک ایسی سیاسی شرارت ہے جس کو مذہبی رنگ دے کر اشتعال پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پاکستان کے مشہور محقق ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم تحریر کرتے ہیں

" تحریکِ احمدیت کی ان زبردست کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وہ مسلمان جو اٹھارویں صدی میں اپنی موت پر دستخط کئے ہوئے تھے خدا کے فضل سے اپنے اندر زندگی کی ایک برقی رو محسوس کرتے ہوئے اعلان عام کر رہے ہیں یہ بیسویں صدی ہر جگہ مسلمانوں کے لئے نشاۃ ثانیہ کا زمانہ ہے " (رسالہ استقلال لاہور ۱)

سے نام کیا کیا غم ملت میں رکھایا ہم نے

فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول گوساؤ (نائیجیریا) کی تقسیم انعامات کی تقریب

(مرسلہ محترم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہمارے فضل عمر احمدیہ سکول گوساؤ میں دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں تقسیم انعامات کی تقریب سکول کی نئی عمارت میں منعقد ہوئی جس کی صدارت شمال مغربی صوبہ کے کمشنر برائے انصاف و اٹارنی جنرل جناب احمد وسوکا نے فرمائی۔ اس تقریب میں شہر کے معززین نے شرکت کی مکرمی مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغ سلسلہ کانو سے اس میں شامل ہوئے اور اپنے افتتاحی خطاب میں کمشنر صاحب موصوف کو جماعت احمدیہ کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ اور مکرم محمد اسماعیل صاحب وسیم پرنسپل سکول نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ وہ واحد تنظیم ہے جس نے اس سٹیٹ میں اسکول کھولے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ وہ روز افزوں ترقی پذیر ہیں اس کے بعد مکرم کمشنر صاحب نے موصوف نے حاضرین سے پُر اثر خطاب کیا۔ اس تمام تقریب کی رپورٹ جو سرکاری بلیٹن میں شائع ہوئی ہے وہ درج ذیل ہے۔

گوساؤ ۱۰ دسمبر۔ نارتھ ویسٹرن سٹیٹ کے اٹارنی جنرل اور کمشنر برائے انصاف الحاجی احمد وسوکا نے احمدیہ سیکنڈری اسکول گوساؤ کے اسٹاف کی مساعی کی تعریف کی۔ نیز انہوں نے احمدیہ مشن نائیجیریا کی سماجی تعلیمی اور مذہبی سرگرمیوں کا سراہا۔

الحاجی احمد وسوکا نے جو اسکول کی تقسیم انعامات کی تقریب میں معزز مہمان تھے کہا کہ مجھے اسٹاف کی بے لوث خدمت سے جو وہ محض خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کی اشاعت کی خاطر کر رہے ہیں بہت مسرت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ہر ممکن کوشش سے اسکول کے اس تعلیمی اور اخلاقی معیار کو قائم رکھنے کی کوشش کرے گی۔ جو مشن کے زیر نگرانی سکول نے حاصل کیا ہے انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ پوری محنت سے کام کریں۔ اور ڈسپلن کو قائم رکھیں۔ انہوں نے سکول سے فارغ التحصیل پاس کرنے والے طلباء سے کہا کہ انہیں اپنے ذہن میں خدا کا خوف پیدا کر کے بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

سکول کے پرنسپل مسٹر آئی ایم وسیم نے اپنی سالانہ رپورٹ میں کہا کہ سکول میں ۱۵۰ طلباء اور ۶ اساتذہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چار پوسٹ گریجویٹ اساتذہ بیرون ملک سے مشن نے مہیا کئے ہیں۔"

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ جاوید مبارکہ اسالی ایم بی بی ایس کے فائنل امتحان میں شریک ہو رہی ہے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد یونس جنجوعہ ڈپلیفیئر انسپکٹر ریلوے۔ راولپنڈی)

۲۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز ناظر محمد طاہر ابن چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر نظارت علیا کی بائیں آنکھ میں گھر میں کام کرتے ہوئے چاقو لگ گیا ہے۔ قارئین الفضل سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (رشید احمد ارشد۔ کارکن دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے
خدشہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے متعلق فرمایا :۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں چندہ دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول جاتے ہیں کہ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ اپنے چندوں کی رقوم جلد تر مرکز میں بھجوا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی دعاؤں سے بہرہ ور ہوں۔

یاد رہے کہ تحریک جدید کے مالی سال میں سے سارے چھ مہینے گزر چکے ہیں اس لئے اب جلد ادائیگی فرمائی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انصار اللہ — سہ ماہی جائزہ لیں

مجالس کا جو سہ ماہی جائزہ تیار کیا گیا ہے اس کی تفصیلات سے متعلقہ زعما اور ناظمین کرام کو مطلع کیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں التماس ہے کہ جب یہ جائزہ آپ تک پہنچے تو اس پر ذرا ٹھنڈے دل سے غور و فکر فرمائیں۔ کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ نے بحیثیت عہدیدار جو ذمہ داری محض خدا تعالیٰ کی خاطر بخوشی قبول کر رکھی ہے اس کا حق ادا ہو گیا ہے؟ اگر خدانخواستہ اس کا آپ کو مثبت جواب نہیں ملتا تو پھر آپ کے نزدیک اس کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے عزم اور ہمت سے کوئی کام کیا جائے اور پھر اس کا خوشکن نتیجہ نہ نکلے یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔

غلبہ اسلام کے لئے بے حد روحوں کے ساتھ انتھک محنت اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے اگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا کر دے تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی مجلس نادہند یا بغیر بجٹ کے رہ جائے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

دانت اور مسوڑھے خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی پائیوریا، اینٹی کیریز ٹوتھ کیور، دانتوں کا بہترین علاج ہیں۔ تفصیلی رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

مکان برائے فروخت
ایک عدد پختہ مکان محلہ دارالبرکات۔ جامعہ ہائی سکول، مسجد اقصیٰ کے بالکل نزدیک ۶ کمرے۔ ۲ غسلخانے۔ فلش سسٹم پانی میٹھا خوری فروخت کے لئے موجود ہے مزید معلومات کے لئے رجوع فرمائیں
نوید جنرل سٹور گولبازار ربوہ

ضرورت ہے
سرگودھا میں ایک سٹینوٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں درج ذیل پتہ پر محترم امیر صاحب / صدر حلقہ کی سفارش سے بھجوائیں
مینجر پی آئی اے
گولبازار ربوہ

محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی وفات پر
جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی قرارداد ہائے تعزیت

محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی وفات پر پاکستان میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت اشاعت کے لئے وصول ہوئی ہیں۔ عدم گنجائش کی وجہ سے وہ ساری شائع نہیں ہو سکیں اس لئے ذیل میں ان جماعتوں کے نام شائع کئے جاتے ہیں جن کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت الفضل کے لئے موصول ہوئی ہیں

جماعتہائے احمدیہ

اسلام آباد۔ اوکاڑہ۔ باندھی (سندھ) بدوملہی۔ سبزہ آباد [illegible]۔ بہاولپور۔ بھکر۔ پشاور۔ جہلم۔ جیکب آباد (سندھ) چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ چک 346/ب.3 ضلع ملتان۔ چنیوٹ۔ حیدرآباد سندھ۔ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ۔ دارالرحمت وسطی۔ دارالصدر شرقی۔ دارالصدر شمالی ربوہ۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ ڈیرہ غازیخان۔ راولپنڈی۔ رحیم یار خان۔ سعود آباد کراچی۔ سلطانپورہ لاہور۔ سکھر۔ [illegible]۔ شیخوپورہ۔ فیکٹری ایریا ربوہ۔ کراچی۔ کنری (سندھ) کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان۔ کوٹلہ گجرات۔ گنج مغلپورہ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ لاہور کینٹ مع مضافات۔ محمد آباد سٹیٹ (سندھ) مدھ رانجھا ضلع سرگودھا۔ ملتان چھاؤنی۔ ملتان شہر۔ وزیر آباد۔

مجالس انصار اللہ حسن پور چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور۔ ضلع کراچی۔ ضلع لائلپور۔ مغلپورہ لاہور۔

مجالس خدام الاحمدیہ: دارالذکر لاہور۔ سوسائٹی کراچی۔ ضلع راولپنڈی۔ فضل عمر ہوسٹل ربوہ۔ قیادت مسجد نور راولپنڈی۔ کنری سندھ۔ گوٹھ میاں عبد السلام عمر (سندھ) مغلپورہ لاہور۔ مجلس احمدی وکلاء لاہور

پروگرام فوجی بھرتی ماہ جون ۱۹۷۳ء

۲-۶-۷۳	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس ٹھوکہ	ضلع سرگودھا
۵-۶-۷۳	منگل	" " میانوالی	" میانوالی
۶-۶-۷۳	بدھ	" " میانوالی	" میانوالی
۷-۶-۷۳	جمعرات	" " عیسے خیل	"
۹-۶-۷۳	ہفتہ	ایوان محمود۔ ربوہ	" جھنگ
۱۲-۶-۷۳	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	" "
۱۳-۶-۷۳	بدھ	" " جھنگ	" "
۱۵-۶-۷۳	جمعہ	سکول جبی	" سرگودھا
۱۶-۶-۷۳	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس جوہر آباد	" "
۱۹-۶-۷۳	منگل	" " پپلاں	" میانوالی
۲۰-۶-۷۳	بدھ	" " ڈیا خاں	" "
۲۱-۶-۷۳	جمعرات	" " آدھی کوٹ	" سرگودھا
۲۳-۶-۷۳	ہفتہ	سکول چک رام داس	" "
۲۶-۶-۷۳	منگل	ریسٹ ہاؤس نوشہرہ	" "
۲۷-۶-۷۳	بدھ	" " کھوڑائی	" "
۲۹-۶-۷۳	جمعہ	میونسپل کمیٹی میانی	" "
۳۰-۶-۷۳	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس پھلروان	" "

کم از کم معیار بھرتی:۔
قد = ۵½ فٹ وزن = ۱۱۳ پونڈ چھاتی ۳۰ - ۲ - ۳۲
تعلیم ۵ جماعت عمر ۱۷ سال سے ۲۰ سال
عمر میٹرک۔ ایف اے = ۲۱ سال
عمر بی اے = ۲۲ سال
امیدواران صاف ہو کر آئیں۔ اور اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو ہمراہ لائیں
وقت بھرتی = ۸ بجے صبح

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۶ احسان (جون) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم مولوی (?) احمد صاحب بشیر علی الترتیب

۱۔ نزول الحکمۃ الثانیۃ و لیبدلنہم من بعد خوفہم امنا (تذکرہ ص ۲۱۴)

۲۔ خلافت صدیقی میں خوف کا امن سے تبدیل ہونا۔

۳۔ صحابہ کرام کی بے نظیر قربانیاں

کے موضوعات پر تحقیقی مقالے پڑھیں گے۔ احباب بکثرت شامل ہو کر استفادہ کریں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

بیرونی جماعتیں بھی حسب سابق اپنے ہاں اس اجلاس کا انتظام کریں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا محترم شیخ عبدالعزیز صاحب ابن محترم شیخ رحیم بخش صاحب مرحوم مورخہ ۱۱/۵/۷۳ بروز جمعۃ المبارک بوقت ایک بجے دوپہر مسجد اقصیٰ میں سنتوں کی ادائیگی کے دوران حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

بوقت وفات قریباً ساٹھ سال عمر تھی۔ مرحوم ۱/۲ حصہ کے موصی تھے۔ اگلے روز بروز ہفتہ صبح سات بجے مسجد گولبازار میں محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد دعا بھی محترم ملک صاحب موصوف نے کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا عزیزم سجاد احمد شاہد (واقف زندگی) اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(مشتاق احمد خالد پبلک جنرل سٹور ربوہ)

(۲)

میری ہمشیرہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عبدالمنان صاحب (بنت حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی) ساکن گنبد لاہور بعارضہ بلڈ پریشر دس روز تک (?) میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد ۲۰ مئی کو ۲ بجے دن وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کا جنازہ مکرم قریشی صاحب اسی رات ربوہ لائے۔ دوسرے دن صبح ۱/۲ ۷ بجے مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی عمر ۵۰ سال تھی۔

۶ بچے چھوڑے ہیں ان میں سے دو شادی شدہ ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی بلندیٔ درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(ملک محمد احمد امانت تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل۔ ۲۷ اپریل کو میری بچی عزیزہ زوبیہ حمید عمر ۳ ماہ اچانک وفات پاگئی۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔ (حمید اعوان مکان نمبر ۸۶/۸ حمید آباد۔ پشاور)

ضرورت انسپکٹر

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ جو مجالس انصار اللہ میں جا کر ان کے کام کا جائزہ لے سکے۔ مالی امور کے علاوہ تربیتی ذمہ داری بھی ادا کرنی ہوگی۔ ایسے دوست جو صحت مند ہوں۔ اور دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش سے اپنی درخواستیں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مستحقین محرومین کیلئے امدادی گندم کے لئے تحریک

گزشتہ سالوں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے ساتھ ربوہ کے یتامیٰ بیوگان مساکین محرومین مستحقین کے لئے سال بھر کی امدادی گندم کا انتظام کیا جاتا رہا ہے اس سال بھی حضور کے ارشاد کے ماتحت یہ انتظام ہو رہا ہے جس کے لئے حضور نے نظارت تعلیم القرآن کے ساتھ مندرجہ ذیل اصحاب کی کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔

۱۔ مکرم ناظر صاحب امور عامہ
۲۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۳۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۴۔ مکرم صدر صاحب عمومی
۵۔ مکرم مرزا انور احمد صاحب (نمائندہ لجنہ اماء اللہ)

اس کمیٹی کا مقصد یہ ہے کہ کوئی مستحق امداد سے محروم نہ رہ جائے اور پوری طرح چھان بین کر لی جائے۔

اس مد میں طوعی طور پر احباب جماعت بھی حصہ لیتے رہے ہیں اس سال گندم کی قیمت زیادہ ہے اس لئے جو دوست گندم کی صورت میں عطیہ جات پیش کرنا چاہیں وہ نظارت تعلیم القرآن میں پیش فرمائیں اور جو دوست نقدی کی صورت میں اس مد میں رقم بھجوانا چاہیں وہ صدر انجمن احمدیہ کے کھاتہ 4550/59-2 "امداد مستحقین محرومین" میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ یہ کار ثواب ہے اور مومن کو ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو وہ ہر نیکی میں حصہ لے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن۔ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک تقریر

ربوہ ۱۵ اپریل۔ بزم علم حیاتیات تعلیم الاسلام کالج کی سالانہ تقریبات میں پاکستان کے مشہور ماہر نباتیات ڈاکٹر چوہدری سلطان احمد نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے نظام تعلیم میں تعلیم کو وسیلہ روزگار سمجھا جاتا ہے اور جدید تحقیق کی جانب کوئی توجہ نہیں دی جاتی حالانکہ ڈگری حاصل کرنا تعلیم کا منتہا یا مقصد نہیں اصل مقصد انسانی علم میں اضافہ اور اپنی قوم کا وقار بلند کرنا ہے

آپ نے علم حیاتیات سے انسان کی وابستگی کے بارہ میں تفصیلی تجزیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ پودوں کا وجود زندگی کی بقا کا اولین محرک ہے انہوں نے عمرانیات اور علم حیاتیات کے مستحکم تعلق کو مثالیں دے کر واضح کیا کہ کس طرح پودوں نے بنی نوع انسان کی ہر قسم کی ترقی میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو علم حیاتیات کی تحقیق میں نمایاں کردار سرانجام دینا چاہیئے

اس اجلاس کی صدارت سید محمد احسن گردیزی نے کی۔ طلباء کے علاوہ پرنسپل صاحب اساتذہ اور گورنمنٹ کالج سرگودہا کے علم حیاتیات کے اساتذہ نے بھی شرکت فرمائی۔ بعد میں معزز مہمان کو ربوہ کے دیگر اداروں کی سیر کروائی گئی۔ شعبہ طبیعات کی لیبارٹری کو دیکھ کر ڈاکٹر صاحب نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ (نامہ نگار)

بزم حسن بیان و بزم انصار سلطان القلم

شعبہ تعلیم مرکزیہ کی طرف سے تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو ایک سرکلر لیٹر بزم حسن بیان اور بزم انصار سلطان القلم کے قیام اور شعبہ جات میں اپنی مساعی تیز تر کرنے کے لئے ارسال کیا جا چکا ہے تمام قائدین سے درخواست ہے کہ اپنی کارروائی سے مجلس مرکزیہ کو جلد مطلع فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم)

ہر قسم کے
کرم، کیڑے مستقل طور پر ختم کرنے کیلئے
پیپٹ
ورمس کیور
۸ اکسیر اعظم دوا ہے فوری اور مکمل فائدہ
شاہ ہومیو پیتھک سٹور (?) ہسپتال اقصیٰ بازار ربوہ

ولادت

برادرم مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب رکھیاں ساکن احمدے والا ضلع سرگودھا کو پانچ لڑکیوں کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمدللہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صالح صاحب صحت و عمر بنائے۔ آمین۔

(محمد اسماعیل دیالگڑھی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴